مرکزی
میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 06 شعبان، 1438ھ | 03/05/2017 | نمبر: 1438 AH/042

پریس ریلیز

مسلمان ایک امت ہیں

شریعت سائکیس پیکو کے نتیجے میں بننے والے وجودوں کو ختم کرکے ان کی جگہ ریاست خلافت کے قیام کو فرض قرار دیتی ہے

الجزائر اور مراکش کے حکام شام کے جابر اور امریکی ایجنٹ بشار الاسد کے جہنم سے بچ کر بھاگ آنے والے شامی مہاجرین کی قسمتوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ امریکہ، جس نے بشار کے باپ کے جرائم پر بھی پردہ ڈالا تھا، آج اس کے بیٹے کی حمایت کر رہا ہے تاکہ وہ ہر قسم کے اسلحے کو استعمال کرتے ہوئے قتل عام کرے، شہریوں کو محصور کرکے انہیں بے دخل ہونے پر مجبور کر دے اور جو بشار اور اس کے ایجنٹس کی غلامی کی شرائط کو قبول کرنے سے انکار کریں تو ان کے لیے یا تو موت کو گلے لگانے یا صحراؤں اور محفوظ علاقوں کی جانب بھاگ جانے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہ ہو، وہ بھی اگر انہیں یہ سہولت میسر آجائے۔

لیکن ترکی، لبنان، اردن اور خلیجی ممالک کے حکمرانوں نے ان پناہ گزینوں کو اچھی و مناسب زندگی سے محروم کر دیا ہے۔ تازہ ترین خبر الجزائر اور مراکش کے حکام کے درمیان الزامات کا تبادلہ ہے جس میں دونوں نے الجزائر اور مراکش کی سرحد کے درمیان واقع علاقے فجیج میں پھنسے مہاجرین کی دیکھ بھال کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔ یہ علاقہ مراکش کی الجزائر کے ساتھ سرحد کے جنوب مشرق میں واقع ہے اور اسے 1984 سے بند کر دیا گیا ہوا ہے۔

یہ ان حکمرانوں کی بے شرمی اور بے حیائی ہے، یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اس حکم کے کھلی مخالفت ہے کہ مسلمان باقی تمام لوگوں کو چھوڑ کر ایک امت ہیں، اور شریعت مسلمانوں پر اپنے مسلمان بھائی کی مدد کو لازم قرار دیتی ہے۔ مسلمان ایک مسلم ملک میں اجنبی نہیں ہوتا۔ اسلام قومی وجود کی ممانعت کرتا ہے جنہیں مغربی استعمار نے ہم پر مسلط کیا ہے۔ کٹھ پتلی حکمران سیکیورٹی فورسز اور سپاہیوں کی قوت کے زور پر ان قومی وجودوں کا تحفظ نام نہاد غیر قانونی آمد و رفت کی روک تھام کے نام پر کر رہے ہیں۔ یہ عمل سائکیس پیکو کے قوانین کے تحت "غیر قانونی" ہے جس نے مسلمانوں کو اپنے ہی گھر اور علاقے میں اجنبی بنا دیا ہے جبکہ کٹھ پتلی حکمران ملک کی دولت مغربی کمپنیوں کے سامنے مال غنیمت کی طرح رکھ دیتے ہیں، اور ملک کی فضائیں صلیبی افواج کے فوجی طیاروں کے لیے کھول دیتے ہیں تاکہ وہ مسلمانوں پر حملے کر سکیں، اور انہیں ملک کی زمین اور فضاؤں میں فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دیتے ہیں تاکہ وہ افغانستان سے لے کر مراکش تک کسی بھی بات کو بہانہ بنا کر اپنے میزائلوں کے ذریعے آگ و خون کا کھیل کھیل سکیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک صحیح حدیث میں فرمایا:

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اُس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے دھوکہ دیتا ہے۔ جس کسی نے اپنے بھائی کی مدد اُس وقت کی جب وہ مشکل میں ہے، تو اللہ اُس کی اُس وقت مدد کرے گا جب وہ مشکل میں ہو گا۔ جس کسی نے مسلمان کو مشکل سے نکالا، اللہ اس پر سے قیامت کے دن کی مشکلات میں سے ایک مشکل ہٹا دے گا، اور جو کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیبوں پر پردہ ڈال دے گا"۔

اے الجزائر و مراکش کے لوگو! شریعت کا اصول بتاتا ہے: "جس عمل کے ذریعے فرض کی ادائیگی ہوتی ہو وہ عمل بھی فرض ہوتا ہے"۔ شریعت آپ پر لازم کرتی ہے کہ اپنے بھائیوں کو چھت فراہم کریں اور ان کی مدد کریں۔ وہ آپ سے یہ مطالبہ بھی کرتی ہے کہ ان قومی وجودوں کو تباہ کر دیں جنہیں استعماریت نے مسلط کیا ہے اور جس طرح دین نے کہا ہے اس کے مطابق دوبارہ ایک امت بن جائیں اور اللہ کے احکام کے سائے میں زندگی گزاریں۔ اور اُس حدیث کے مطابق ہو جائیں جو یہ کہتی ہے کہ مسلمان مضبوطی سے جڑی اینٹوں کی دیوار کی طرح ہیں۔ اگر یہ کٹھ پتلی حکمران اللہ کے قوانین کا انکار کرنے پر اصرار کرتے ہیں اور اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ وہ

ٹیلیفون/ فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

مغرب کی ہی کٹھ پتلیاں رہیں گے اور ہمارے علاقوں میں مغرب کے مفادات کا ہی تحفظ کریں گے، تو پھر شریعت آپ پر لازم کرتی ہے کہ انہیں اٹھا کر پھینک دیں اور اُس امام، خلیفہ کو بیعت دیں جو شریعت کے قوانین نافذ کرے گا اور ڈھال کی طرح مغربی قوتوں کے خلاف ہمارا تحفظ کرے گا جو ہماری دولت اور ہمارے ملک کو اپنے قابو میں کرنا چاہتے ہیں۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا:

إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ

"اگر لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسے نہ روکیں، تو پھر جلد ہی اللہ ان پر اپنی سزا بھیجے گا"۔ جابر حکمرانوں کو روکو، ان کے سامنے کلمہ حق بلند کرو اور انہیں اللہ کے قوانین نافذ کرنے پر مجبور کرو، یا پھر ان کو تبدیل کرنے کے لیے لوگوں کے ساتھ کام کرو اور نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام عمل میں لاؤ۔

ڈاکٹر عثمان بخاش

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر